



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی دوا میں ینڈک یا چھوٹی کے اجزاء شامل کرنے ہوں تو کیا ینڈک اور چھوٹی کو اس مقصد کے لیے مارنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

احادیث میں چونکہ ینڈک اور چھوٹی کو مارنے سے روکا گیا ہے لہذا ان کو دواؤں میں استعمال نہیں کرنا چاہیے صحیح حدیث میں ہے

نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الدواء النجیث «صحیح الحاکم والذہبی علی شرط الشیخین (410/4) (8260) و صحیح الالبانی و احمد شا کر صحیح ابی داؤد کتاب الطب باب فی الادویۃ المرویۃ (3870) احمد- (305/2)»
(الترمذی (2045) ابن ماجہ (3459) (ابوداؤد

سنن ابی داؤد میں حدیث ہے کہ ایک ڈاکٹر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ینڈک کو دوا میں ڈالنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کی سند صحیح ہے، (مشکوۃ 2/283)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 552

محدث فتویٰ